## بھارت طاقت کے بل پر کشمیر کو اپنے ساتھ زبردستی کیوں ملائے رکھنا چاہتا ہے؟ الطاف حسین

## اگر اقوام متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی اکثریت آزادی کے حق میں فیصلہ دے تو پھر بھارت کو انہیں آزادی دے دینی چاہیئے

## ایم کیو ایم مظلوم کشمیری عوام کی آواز کو پاکستان کے ایوانوں کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ اور دنیا بھر میں ہر فورم پر اٹھائے گی

## پاکستان اور بھارت کی اسٹیبلشمنٹ ،حکمران اور سیاستداں مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے آپس میں ایمانداری اور خلوص سے مذاکرات کریں

## ایم کیو ایم کے زیر اہتمام نائن زیرو پر یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی۔۔۔5فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ مظلوم کشمیری عوام کی آواز کو پاکستان کے ایوانوں کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ اور دنیا بھر میں انسانی حقوق کے ہر فورم پر بھرپور طریقے سے اٹھائے گی ۔اگر اقوام متحدہ کے مبصرین کی نگرانی میں کشمیری عوام کی اکثریت حق خودارادیت کیلئے رائے شماری کے بعد یہ فیصلہ کرلے کہ انہیں کشمیر کی آزادی چاہیئے تو پھر بھارت کو انہیں آزادی دے دینی چاہیئے ۔یہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صدی ہے،اب مظلوم کشمیری عوام کی قربانیوں اوران پر ڈھائے جانے والے مظالم کو دنیا سے چھپایا نہیں جاسکتا۔ پاکستان اور بھارت کی اسٹیبلشمنٹ ،حکمران اور سیاستداں آپس میں ایمانداری اور خلوص سے مذاکرات کریں تو مسئلہ کشمیر حل ہوجائے گا اور دونوں ممالک میں جنگ وجدل کا خطرہ بھی ختم ہوجائے گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع میں کشمیری ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں اور بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست ارکان سینیٹ ،قومی ،صوبائی اسمبلی اور آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے حق پرست نمائندے بھی موجود تھے ۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے یوم یکجہتی کشمیر منایا جارہا ہے ۔گزشتہ 63 برسوں سے پاکستان میں مظلوم کشمیریوں،ان کے حقوق اور حق خودارادیت کیلئے تقاریب کا انعقاد ہوتا رہا ہے لیکن آج ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کیا ہم ہر سال اسی طرح صرف یوم یکجہتی کشمیر مناتے رہیں گے؟ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی کشمیری عوام کی آزادی، خودمختاری اور انکے حق خودارادیت کے مطالبات کرتے رہیں گے؟اور مظلوم کشمیریوں کے نام پر صرف اور صرف سیاست کرتے رہیں گے؟ یا واقعتاً کشمیری عوام کی آزادی کیلئے کوئی واضح حکمت عملی بھی بنائیں گے؟انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اس ملک کی واحد جماعت ہے جس نے اپنے قیام کے دن سے آج تک کشمیر یا مظلوم کشمیری عوام کے نام پر سیاست نہیں کی بلکہ مظلوم کشمیری عوام کی عملاً مدد کی ہے کیونکہ جو گھائل ہوتا ہے وہی دوسرے گھائل کا دکھ درد محسوس کرسکتا ہے۔ایم کیو ایم نے اپنے قیام سے لیکر آج کے دن تک بہت دکھ جھیلے ہیں اور حق پرستی کی جدوجہد میں جانوں کا نذرانہ دینے والے ہزاروں ساتھیوں کے جنازوں کو کاندھا دیا ہے اسی لئے ہم مظلوم کشمیری عوام کے دکھ درد کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔مقبوضہ کشمیر میں مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ جو مظالم ہورہے ہیں،ان کے ساتھ جو غیرانسانی سلوک کیا جارہا ہے اور جس طرح کشمیری عوام اپنی آزادی، خودمختاری اور حق خودارادیت کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کررہے ہیں،ایم کیو ایم اس کو بہتر سمجھ سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر یوم یکجہتی کشمیر کا اجتماع ہورہا ہے، انشاء اللہ مستقبل میں اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بخشے گا کہ ہمارے دلوں میں کشمیریوں کیلئے نیک تمناؤں اور آرزوؤں کے مطابق کشمیری عوام کو اسی جگہ سے آزادی ملے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بڑی بڑی سیاسی ومذہبی جماعتیں گزشتہ 63 برسوں سے کشمیری عوام کے نام پر جگہ جگہ امدادی کیمپ لگا کر اربوں روپے جمع کرتی رہی ہیں لیکن پاکستان کے عوام نے کشمیریوں کے نام پر چندہ جمع کرنے والی ان جماعتوں کو مصیبت کے وقت کبھی مظلوم کشمیریوں کی عملی مدد کرتے نہیں دیکھا۔پاکستان کی تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا تو متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت تھی جسکے ہزاروں رہنما، منتخب نمائندگان، ڈاکٹرز اور کارکنان نے ایک سال سے زائد عرصہ تک شدید سردی اور بھوک پیاس کی پرواہ کئے بغیر متاثرین زلزلہ کی عملی مدد کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں والدین، بہنوں اور سہاگنوں سے انکے سہارے چھین لئے گئے ،میں ان کے دکھ درد میں برابر کا شریک ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم مظلوم کشمیری عوام کے حقوق کی آواز سینیٹ ،قومی اسمبلی ،صوبائی اسمبلی کے ایوانوں میں ہی نہیں بلکہ اقوام متحدہ اور دنیا بھر میں موجود انسانی حقوق کے ہر فورم پر بھرپور طریقے سے اٹھائیں گے۔انہوں نے بھارت کے حکمرانوں،سیاستدانوں، دانشوروں، قلمکاروں،انسانی حقوق کی انجمنوں اور صحافیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آخر وہ کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے خلاف طاقت کے بل پر کشمیر کو اپنے ساتھ زبردستی کیوں ملائے رکھنا چاہتے ہیں؟ بھارت ایک بڑی طاقت ہے، وہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی متفقہ قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کی آزادی اور حق خودارادیت کیوں نہیں دے دیتا؟ بھارت یہ سمجھتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کی اکثریت اس کے ساتھ ہے تو وہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی رائے طلب کرلے۔اگر کشمیری عوام کی اکثریت بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کرتی ہے تو ایم کیو ایم اس کو تسلیم کرے گی لیکن اگر اقوام متحدہ کے مبصرین کی نگرانی میں ہونیوالی رائے شماری کے نتیجے میں کشمیری عوام کی اکثریت یہ فیصلہ کرے کہ انہیں آزادی چاہیئے تو پھر بھارت

کوکشمیری عوام کوآزادی دے دینی چاہئے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بھارت کواس بات کوسمجھ لینا چاہیے کہ آج دنیا گلوبل ولیج کی شکل اختیار کرچکی ہے، آج دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہونے والے واقعات کودنیا سے چھپایانہیں جاسکتا،کل تک نہ میڈیا اتنا آزادتھااورنہ ہی انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اتنافروغ پایاتھااگر یہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صدی نہ ہوتی تو آج مصر،اردن، تیونس اوردیگرعرب مما لک میں جوہورہاہے اس سے کوئی آگاہ نہیں ہوتا،انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وجہ سے آج دنیا کے ہرکونے کے عوام مصر، تیونس کے انقلاب کونہ صرف دیکھ رہے ہیں بلکہ وہ عرب مما لک کے حکمرانوں کے بجائے عرب عوام کی حمایت کررہے ہیں، انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وجہ سے ہی آج دنیا کشمیری عوام پرڈھائے جانے والے مظالم کواپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے اوراب کشمیری عوام کی آواز اورانکی امنگوں،خواہشات اوران کی قربانیوں کو چھپایانہیں جاسکتا۔انہوں نے بھارت کے حکمرانوں اورسیاستدانوں سے اپیل کی کہ وہ مزیدانسانوں کی جانوں کے زیاں کے بجائے ایساراستہ اختیارکریں جس میں بھارت کی بھی نیک نامی ہواورکشمیری عوام کوپرنہ صرف مظالم بندہوں بلکہ انہیں انکی امنگوں کے مطابق آزادی بھی مل جائے ۔ جناب الطاف حسین نے بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں کومخاطب کرتے ہوئے کہاکہ آپ دونوں مما لک چارسے زائدجنگیں لڑچکے ہیں جن میں ہزاروں افراد ہلاک وزخمی ہوئے لیکن کیاان جنگوں سے دونوں مما لک کے درمیان پڑوسی ہونے کا رشتہ اورجغرافیہ ختم ہوگیا؟بہتر یہ ہے کہ پڑوسی مما لک آپس کے مسائل خواہ وہ کتنے ہی گھمبیر کیوں نہ ہوں انہیں جنگوں اورنفرتوں کے بجائے بات چیت اورافہام وتفہیم کے ذریعے حل کریں،آپس میں دوستی پیداکریں، تجارت بڑھائیں اورایک دوسرے کاساتھ دیں اسی میں دونوں مما لک کی بھلائی ہے۔ہمیں یورپی مما لک سے سبق حاصل کرنا چاہیے جن کے درمیان ماضی میں کافی عرصہ تک صبح شام جنگیں ہوتی تھیں لیکن آج ان کے درمیان نہ صرف دوستانہ تعلقات ہیں بلکہ ان کی کرنسی ایک ہے اوران مما لک کے عوام کوایک سے دوسرے ملک جانے کیلئے ویزے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان اور بھارت کوبھی یورپی مما لک سے سبق حاصل کرتے ہوئے جنگوں اورآپس کی نفرتوں کوختم کرنا چاہیےاوردونوں مما لک کے حکمرانوں اورسیاستدانوں کوعقل ودانش سے سوچنا چاہیے۔اگرہم بھی دنیا سے سبق حاصل کرتے ہوئے معاملات کے حل کیلئے بات چیت کا راستہ اختیارکرتے تو آج کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہوجاتا،آپس میں ویزہ سسٹم بھی ختم ہوجاتا، بھارت کی معیشت کو پاکستان مضبوط کرتااور پاکستان کی معیشت کو بھارت مضبوط کرتا،آپس میں تجارت اورلین دین ہوتی ،کاروبار بڑھتا، پیداوار کے ذرائع پیداہوتے اوردونوں ملکوں کے عوام کی حالت بہتر ہوتی ۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارت کے ساتھ بامقصد،مخلصانہ اورایماندارانہ مذاکرات کئے جائیں۔پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ ، حکمران اورسیاستداں بھی ایمانداری سے مذاکرات کریں ،اسی طرح بھارت کے حکمراں،اسٹیبلشمنٹ اورسیاستداں بھی ایمانداری سے مذاکرات کریں تو مسئلہ حل ہوجائے گااوردونوں مما لک میں جنگ وجدل کا خطرہ بھی ختم ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ میرامشورہ ہے کہ مسئلہ کشمیرکوجنگ وجدل کے بجائے بامقصد بات چیت کے ذریعے جتنی جلدی حل کرلیاجائے اتناہی یہ دونوں ملکوں کے حق میں بہتر ہے۔ جناب الطاف حسین نے کشمیری عوام کی تمام جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنے اختلافات ختم کرکے ایک پلیٹ فارم پرمتحد ہوجائیں،مشترکہ جدوجہد کریں اورمتفقہ لائحہ عمل اختیارکریں،ایم کیوایم بھی ان کے شانہ بشانہ ہوگی۔انشاءاللہ کشمیر کا مسئلہ حل ہونے کے قریب ہے،صرف اتحاد، دانش،فہم وفراست اورایماندارانہ بات چیت کی ضرورت ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کشمیری عوام کویقین دلاتا ہوں کہ ایم کیوایم ان کے ساتھ تھی ،ساتھ ہےاورانشاءاللہ ساتھ رہے گی اورکشمیری عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہرممکنہ اقدام کرے گی۔انہوں نے کشمیری عوام سے کہا کہ آپ تمام جماعتوں کوآزماچکے ہیں ایک مرتبہ غریبوں کی جماعت ایم کیوایم کوبھی آزمالیں اوراسے اپنالیں،انشاءاللہ ایم کیوایم آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان سے کرپشن جتنی جلدی دورکرلیا جائے اورجتنی جلدی جاگیردارانہ، وڈیرانہ،سردارانہ اور بے لگام سرمایہ دارانہ نظام ختم کرلیاجائے اتناہی پاکستان کیلئے بہترہوگاورنہ انقلاب فرانس اورانقلاب مصر کی طرح پاکستان میں بھی انقلاب آئے گا۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آزادکشمیر میں جلدازجلد بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں اورکشمیری عوام کا برسوں کا دیرینہ مطالبہ پوراکیا جائے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام کشمیری شہداء کواپنی جواررحمت میں جگہ دے اورغیب سے مظلوم کشمیری عوام کی مددفرمائے۔

## متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ’’یوم یکجہتی کشمیر‘‘ بھرپور انداز میں منایا گیا

## ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر جلسہ کا انعقاد، کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی

کراچی۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ’’یوم یکجہتی کشمیر‘‘ بھرپور انداز میں منایا گیا۔اس سلسلے میں ہفتہ کو متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر ’’کشمیری بھائیوں‘‘ سے اظہار یکجہتی کے لئے ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔جلسہ میں بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس کے پس منظر میں کشمیر کی جنت نظیر وادی کی منظر کشی کی گئی تھی جبکہ ’’یوم یکجہتی کشمیر، قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب‘‘ کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھا۔جلسہ میں محمود آباد، منظور کالونی، بھٹو کالونی، نیو کراچی، قصبہ کالونی، منگھوپیر، تیسر ٹاؤن، کورنگی کراسنگ، لانڈھی، بن قاسم اور اورنگی ٹاؤن سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں رہائش پذیر کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔جلسہ سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست رکن اسمبلی سلیم بٹ، ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے انچارج معروف حسین، ایم کیوایم راولاکوٹ آزاد کشمیر کے زونل انچارج ملک عاشق اعوان اور نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل، شاہد لطیف، کنور خالد یونس، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، سلیم تاجک، سیف یار خان اور حق پرست اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔۔جلسہ کے شرکاء پاکستانی، آزاد کشمیر اور ایم کیوایم کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے اور ’’ہم لیکر رہیں گے آزادی‘‘ ’’تمہیں دینی پڑے گی آزادی‘‘ ’’ہے حق ہمارا آزادی‘‘ ’’ہم چھین کے لیں گے آزادی‘‘ ’’دیوانے کس کے قائد کے‘‘ ’’کشمیر ہے کس کا قائد کا‘‘ ’’نعرہ متحدہ جئے متحدہ‘‘ اور دیگر نعرے پرجوش انداز میں لگا رہے تھے۔جلسہ میں ایم کیوایم کے تحت یوم یکجہتی کشمیر بھرپور انداز میں منانے پر اظہار تشکر کے بینرز بھی لگائے گئے تھے۔ٹھیک 5،بجکر 15 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشتوں سے کھڑے ہوکر والہانہ انداز میں جناب الطاف حسین کا تالیوں کی گونج میں استقبال کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ’’مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین‘‘ کی ریکارڈنگ بھی بجائی گئی جس کا شرکاء نے بھرپور انداز میں ساتھ دیا۔

## مقبوضہ کشمیر کے عوام کے حقوق کی جدوجہد میں ایم کیوایم کی جانب سے مکمل حمایت کا اعلان کرتا ہوں، ڈاکٹر فاروق ستار

## یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر نائن زیرو پر منعقدہ جلسہ سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کی جائز اور انسانی حقوق کی جدوجہد میں قائد تحریک جناب الطاف حسین، ایم کیوایم کے تمام حامیوں اور ہمدردوں کی جانب سے مکمل حمایت اور یکجہتی کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے ہفتہ کے روز ’’یوم یکجہتی کشمیر‘‘ کے موقع پر ایم کیوایم کے مرکز نائن اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی رہائش گاز یرو پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے منعقد کئے گئے جلسہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔جلسہ میں کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک الطاف بھائی اور ایم کیوایم کشمیر کے مسئلے اور تنازع کو ایک سیاسی، جغرافیائی، انتظامی اور سفارتی مسئلے سے بڑھ کر اسے ایک انسانی مسئلہ تصور کرتی ہے اور اگر پوری دنیا میں سب سے بڑا انسانی مسئلہ ہے تو وہ مسئلہ کشمیر ہے۔انہوں نے کہا کہ بہت جلد مسئلہ کشمیر کو ہم آبرومندانہ حل کی جانب لے جاسکتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ جب پاکستان ایک مضبوط اور مستحکم  ملک ہوگا پاکستان کے مظلوم جب متحد، منظّم اور متحرک ہوں گے اور پاکستان پوری دنیا میں ایک خود مختار اور باوقار ملک کے طور پر ابھرے گا تو مجھے یقین ہے کہ اس روز کشمیر کے خطہ کا مسئلہ بھی حل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس پر اکثر بحث ہوتی ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کون حل کریگا، کوئی کہتا ہے کہ انڈیا اور کوئی کہتا ہے کہ پاکستان حل کریگا جبکہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی کہتے ہیں کہ اگر کشمیر کے مسئلہ کا حل کوئی نکال سکتا ہے تو وہ کشمیر کے عوام نکال سکتے ہیں، کشمیر کے مسئلہ کا حل کشمیر کے لوگوں کے پاس ہے اسی لئے قائد تحریک الطاف حسین بھائی یہ کہتے ہیں کہ کشمیر کے مسئلے کو انسانیت کا مسئلہ سمجھ کر ان کے بنیادی حقوق تسلیم کئے جائیں، بنیادی حقوق کی پاسداری کی جائے اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کی جائے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم جیو اور جینے دو کی پالیسی پر کاربند ہے اور کشمیر کا مسئلہ بھی چاہے اس کے دو فریقین پاکستان اور انڈیا کی بات ہوتی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ تیسرے فریق جو کشمیر کے عوام ہیں انہیں بھی مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے شامل کرنا ہوگا اور ان کی رائے اور انہیں اعتماد میں لیکر کشمیر کے مسئلے کو حل کرنا ہوگا، جیو اور جینے دو کی پالیسی کو اختیار کرنا ہوگا، بات چیت اور افہام وتفہیم کے ہم ہمیشہ سے قائل ہیں، کشمیر کے مستقبل کے فیصلے کا اختیار کشمیر کے عوام کے ہاتھوں میں دیا جائے اور اس کا حل کشمیریوں کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کیا جائے اس سلسلے میں ہم بامقصد مذاکرات کے حامی بھی ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار

نے کہا کہ اب ملک میں تیسرا آپشن متحدہ قومی موومنٹ ہی ہے اور پاکستان کے تمام مظلوموں ساتھ ساتھ اگر کسی کے پاس کشمیر کے مسئلے کا حل ہے تو وہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی ہیں۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست رکن اسمبلی سلیم بٹ نے کہا ہے کہ آج 5 فروری کا دن ہے اور قائد تحریک الطاف حسین کے گھر کے سامنے ''یوم یکجہتی کشمیر'' منایا جارہا ہے، آج علم متحدہ قومی موومنٹ نے اٹھالیا ہے اور اب کشمیر کا مقدمہ بھرپور انداز میں چلے گا۔ آزاد کشمیر میں جو خوفناک زلزلہ آیا وہاں انسانیت کی خدمت سے متحدہ قومی موومنٹ کا آزاد کشمیر میں سفر شروع ہوا اور آج آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم کے 2 ارکان موجود ہیں۔ الطاف بھائی جس انقلاب کی بات کررہے ہیں وہ انقلاب سری نگر کی سڑکوں پر برپا ہے وہی کشمیری آج ایم کیو ایم کی طرف دیکھ رہے ہیں یہ انقلاب آنے والے الیکشن میں بھی برپا ہوگا۔ ایم کیو ایم راولاکوٹ آزاد کشمیر کے انچارج ملک عاشق اعوان نے کہا کہ نائن زیرو پر کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جارہا ہے اور آج نائن زیرو پر اظہار یکجہتی کشمیر منایا جارہا ہے میں وثوق کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین بھائی اب ہمارے کشمیر کو آزادی دلائیں گے۔ ایم کیو ایم کشمیر کمیٹی کے انچارج معروف حسین نے کہا کہ اس ملک کی لیڈر شپ نے اپنے گھر پر یوم یکجہتی کشمیر پر منا کر کشمیری عوام کو بتادیا ہے کہ اگر مظلوموں کا کوئی ساتھی ہے تو وہ الطاف حسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب لطاف حسین بھائی نے 30 جنوری کو جلسہ قومی یکجہتی منا کر یہ ثابت کردیا کہ اس ملک کے اندر اگر کوئی تمام مظلوموں کی کوئی بات کرتا ہے وہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی ہیں۔

## ماہ ربیع الاول کے آغاز میں ہی بم دھماکہ اور متعدد انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی قابل مذمت ہے، الطاف حسین

## خیبر ایجنسی کے علاقے سوڑکس میں کار بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔5، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خیبر ایجنسی کے علاقے سوڑکس میں کار بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماہ ربیع الاول کے آغاز میں ہی خیبر ایجنسی میں بم دھماکہ اور اس میں متعدد انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی قابل مذمت اور افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بم دھماکوں کے ذریعے معصوم اور بے گناہ لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں اور ایسے سفاک دہشت گرد کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ خیبر ایجنسی کے علاقے توڑکس میں کار بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ملک وقوم کو دہشت گردی سے جلد نجات دلانے کیلئے مزید ٹھوس اور مئوثر اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے تمام قومی وسائل استعمال میں لائے جائیں۔

## ٹنڈو محمد خان کے قریب سوزوکی الٹ جانے کے باعث متعدد مزدوروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

## حق پرست رکن سندھ اسمبلی وسیم حسین نے سول اسپتال حیدرآباد جاکر حادثہ میں زخمی مزدوروں کی عیادت کی

لندن۔۔۔5، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹنڈو محمد خان کے قریب لیری شوگر ملز ''شہید بابا'' کی درگاہ کے مقام پر مزدوروں کی سوزوکی الٹ جانے کے نتیجے میں 7 مزدوروں کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسی نے ہلاک ہونے والے تمام مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء حق پرست رکن سندھ اسمبلی وسیم حسین نے سول اسپتال حیدرآباد جاکر حادثہ کے زخمیوں کی عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے فرداً فرداً ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے عملے کو زخمیوں کے علاج و معالجہ میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑنے کی ہدایت کی۔ وہ کچھ دیر اسپتال میں ہی رہے اس دوران انہوں نے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

## خیر پور گمبٹ بائی پاس پر ٹرک اور ویں کے ہولناک تصادم میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خیر پور گمبٹ بائی پاس پر ٹرک اور وین کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ٹرک اور وین کے درمیان ہونے والا حادثہ بڑا سانحہ ہے جس میں کئی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے۔انہوں نے حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

## یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے تحت ریلیاں نکالی گئیں

## مرکزی ریلی مظفر آباد میں چہلہ بانڈی سے مرکزی ایوان صحافت تک نکالی گئی، ریلی کی قیادت طاہر کھوکھر نے کی

مظفر آباد۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ''یوم یکجہتی کشمیر'' کے موقع پر آزاد کشمیر میں ریلیاں نکالی گئیں،انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائیں گئیں اور کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔اس سلسلے کی ایک مرکزی ریلی مظفر آباد میں چہلہ بانڈی سے مرکزی ایوان صحافت تک نکالی گئی۔ریلی کی سربراہی آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر محمد طاہر کھوکھر نے کی۔ریلی کے شرکاء درجنوں گاڑیوں،سوزوکیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار تھے جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں کتبے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے نعرے اور کلمات تحریر تھے۔اس موقع پر انہوں نے کشمیری عوام کے حق میں زبردست انداز میں پر جوش نعرے بھی لگائے۔ریلی کے شرکاء نے ساتھرہ سے پریس کلب تک پیدل مارچ کیا اور ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر انسانی ہاتھوں کی زنجیر بنا کر کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا کہ کشمیری ملت آزادی کے لئے تاریخ کی لازوال قربانیاں دے رہے ہیں اور مسئلہ کشمیر کا حل قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے پر ہی عمل درآمد سے ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب غلامی کی سیاہ رات سے ملت کشمیر کو آزادی کی صبح روشن نصیب ہوگی۔ریلی سے ایم کیوایم مظفر آباد زون کے زونل انچارج ملک تنویر اوراراکان خورشید کیانی اور ندیم کھوکھر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق ہی ہوگا اور متحدہ قومی موومنٹ کے پاس جب مکمل اقتدار ہوگا تو وہ کشمیر کے پائیدار حل کیلئے ہر ممکن جدوجہد اور عملی اقدامات بروئے کار لائے گی۔

## وسیم آفتاب کی چار رکنی وفد کے ہمراہ فیضان مدینہ میں دعوت اسلامی کی مجلس رابطہ کے ارکان سے ملاقات

کراچی۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے چار رکنی وفد کے ہمراہ ہفتہ کے روز دعوت اسلامی کے مرکز فیضان مدینہ میں دعوت اسلامی کی مجلس رابطہ کے امیر ساحل قادری اور کراچی کے نگراں یعقوب عطاری سے ملاقات کی اور ماہ ربیع الاول کی دلی مبارکباد پیش کی۔وفد میں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد،ارکان انور رضا زیدی اور چچا وحید بھی شامل تھے۔ملاقات میں ماہ ربیع الاول میں شہر میں قیام امن،انتظامی امور اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں دعوت اسلامی کے رہنماؤں 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی تاریخ ساز کامیابی پر ایم کیوایم کے وفد کو مبارکباد پیش کی اس موقع پر انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر،صحت وتندرستی اور ناگہانی آفات سے بچاؤ کیلئے دعا بھی کی۔

## سابق صوبائی وزیر سردار منظور خان پہنور کی اہلیہ کے انتقال پر ایم کیوایم کے ارکان کا تعزیتی دورہ

جیکب آباد۔۔۔5،فروری 2011ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پرحق پرست رکن سندھ اسمبلی ہرگن داس،جیکب آباد زون کے زونل انچارج محمد انور سیال،اراکین اعجاز احمد واگھو اور نزاکت علی بلوچ نے سابق صوبائی وزیر سردار منظور خان پہنور سے ان کی اہلیہ کے انتقال پر آبائی گاؤں آدم خان پہنور جا کر دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے سردار منظور خان پہنور کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کا تعزیتی پیغام پہنچایا۔اس موقع پر سردار منظور خان پہنور نے دکھ اور غم کی گھڑی میں یاد رکھنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار بھی کیا۔

## ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا افتتاح کل ہوگا

کراچی۔۔۔5،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام تعمیر کی گئی ''ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا افتتاح 6،فروری بروز اتوار کو ہوگا۔افتتاحی تقریب فیڈرل بی ایریا بلاک نمبر 13 میں شام 4 بجے منعقد ہوگی۔جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین خطاب فرمائیں گے۔تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین،حق پرست وزراء اور ارکان اسمبلی بھی شرکت کریں گے۔ناصر حسین اور عارف حسین میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا افتتاح متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون کریں گی۔

## ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی کامیابی پر ایم کیوایم لاہور زون آفس سے بڑی خیر مقدمی ریلی نکالی گئی،ریلی پنجاب اسمبلی پر اختتام پذیر ہوئی
## ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی کامیابی قائد تحریک جناب الطاف حسین کا بڑا کارنامہ ہے،زونل انچارج سید شاہین گیلانی

لاہور۔۔۔5،فروری 2011ء

30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے تاریخی ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی فقید المثال کامیابی پر متحدہ قومی موومنٹ لاہور زون آفس واقع مسلم ٹاؤن سے ایک بڑی خیر مقدمی ریلی نکالی گئی۔ریلی کی سربراہی ایم کیوایم لاہور زون کے زونل انچارج سید شاہین گیلانی،جوائنٹ انچارج قاضی مبین ایڈووکیٹ،ڈسٹرکٹ انچارج میاں طاہر محمود کے علاوہ متحدہ سوشل فورم اور شعبہ خواتین کی اراکین نے کی۔ریلی کے شرکاء سینکڑوں کاروں،گاڑیوں،رکشوں،سوزوکیوں،موٹر سائیکل پر سوار تھے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم،بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے،بینرز اور کتبوں پر ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی تاریخ ساز کامیابی پر تمام مظلوم قومیتوں کو مبارکباد کے کلمات درج تھے۔ریلی وحدت روڈ،فیروز پور روڈ،مزنگ چنگی،مال روڈ،ریگل چوک سے ہوتے پنجاب اسمبلی پر اختتام پذیر ہوئی۔اس موقع پر ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم لاہور زون کے زونل انچارج سید شاہین گیلانی نے کہا کہ ''جلسہ قومی یکجہتی'' قائد تحریک جناب الطاف حسین کا بڑا کارنامہ ہے اور اس جلسہ میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کی شرکت نے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیوایم ہی وہ جماعت ہے جو تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے بے مثال اتحاد کے مظاہرے سے ملک میں غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب لائے گی اور اس انقلاب کی قیادت صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین کریں گے۔

☆☆☆☆☆